سبق نمبر: ۱ حمد (خدا کی قدرت)

سوال نمبر۱: نظم "خدا کی قدرت" کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

جواب:۱-" قوی" کا مطلب ہے۔ طاقتور، زبردست، سب سے بڑی قدرت رکھنے والا۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جواب:۲-اللہ تعالیٰ کا شکر زبان سے ذکر کر کے، دل سے اس کی نعمتوں کو یاد کر کے، اور اس کے حکموں پر عمل کر کے ادا کیا جا سکتا ہے۔

جواب:۳:اس نظم میں چار موسموں کا ذکر کیا گیا ہے

گرمی

سردی

جاڑا

بہار

جواب۴: نظم میں اللہ تعالیٰ کی یہ پانچ نعمتیں بیان کی گئی ہیں ۔

زبان

قدرت

شجر

زمیں

موسم

سوال2:ان الفاظ پر اعراب لگائیں اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

قَوِی

زَبَان

قُدرَت

شَجَر

زَمیں

سوال3: نظم کے مطابق الفاظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

پھوٹیں نئی کونپلیں شجر کی

ایک جوش بھرا ہوا ہے سر میں

ہر چیز کی ہے ادا نرالی

حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

گرمی نے زمیں کو تپایا

بھانے لگا ہر کسی کو سایہ

دو ہونٹ دیے کہ مٹھ سے بولی

شکر اس کا کریں زبان کھولیں

ہر شے اس نے بنائی نادر

بے شک ہے خدا قوی و قادر

سوال نمبر ۷- ارکان سازی کی مدد سے الفاظ پڑھیں۔

با + با = بابا

جا + لا = جالا

ما + لا = مالا

پو + دا = پودا

سو + چا = سوچا

بھا + گے = بھاگے

رو + یا = رویا

جا + لی = جالی

لا + ئی = لائی

یا + ری = یاری

رو + ئے = رو ئے

پو + دے = پودے

سوال نمبر ۸- ایک ہی آواز سے شروع ہونے والے الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

آری-ام-آدمی

چوہا-چاچا-چارا

سوال نمبر۹- ایک ہی آواز پر ختم ہونے والے الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

ناچ۔نوچ۔چونچ

کیلے۔میلے۔ریلوے

سوال نمبر ۱۱- حمد کا مرکزی خیال لکھیں۔

:خدا کی قدرت" نظم کا مرکزی خیال"

اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت کا مظہر ہے۔

اللہ نے آسمان، زمین، موسم، جانور، انسان، درخت، اور ہر چھوٹی بڑی چیز کو نہایت ہی بہترین انداز میں بنایا ہے۔

اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ کی ان بے شمار نعمتوں پر غور کریں اور دل و زبان سے اس کا شکر ادا کریں۔

سوال نمبر ۱۲- جملے بنائیں۔

حکمت: اللہ کے ہر کام میں حکمت دکھائی دیتی ہے۔

صفائی: صفائی نصف ایمان ہے۔

شجر: شجر ہمیں چھاؤں دیتے ہیں۔

ٹھنڈی: آج بہت ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔

روشن: سورج بہت روشن ہے۔

سوال نمبر ۱۳- نظم "خدا کی قدرت" میں موجود چار اسم عام اور چار اسم خاص لکھیں۔

اسم نکرہ:

اونٹ

گھوڑے

بیل

اسم خاص:

خدا

اسماعیل میرٹھی

بہار

برسات

سوال نمبر ۱۴- نظم "خدا کی قدرت" میں سے فعل تلاش کر کے کاپی میں لکھیں۔

بنائی

دیکھنے

بولیں

کھولیں

سوال نمبر ۱۵ ۔جملوں میں مناسب حروف جار لگا کر جملے مکمل کریں۔

کا

تک

سے

نے

میں

پر

سبق نمبر:۲ نعت

سوال نمبر ۲- نعت کے مطابق سوالات کے جوابات لکھے ہیں۔

جواب ا- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب پیدا ہوئے تو عرب کے حالات بہت بُرے تھے۔

.جواب ۲- آپ صلی اللہ اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانے کو علم کی روشنی دی جس سے لوگوں کی زندگی بدل گئی۔

.جواب ۳- ہوا جن نازل خدا کا کلام سے مراد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالی کی کتاب قران مجید نازل ہوئی۔

جواب ۴۔سب نبیوں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام بلند ہے کیونکہ وہ خاتم النبیین ہیں۔

سوال نمبر ۲- دیے گئے الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہو سکے۔

.وہ زندگی میں جس وقت پیدا ہوئے ۔

وہ پیارے نبی جن کا اعلی مقام

زندگی کو دی علم کی رحمت ۔

کلام کے اجالے ہمارے

سوال نمبر۵۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے متعلق دس جملوں پر مشتمل مضمون اپنی کاپی میں لکھیں۔

ا۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔

۲۔ آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

۳۔ آپ ﷺ کو "صادق" اور "امین" کہا جاتا تھا۔

۴۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو توحید اور اخلاق کی تعلیم دی۔

۵۔ آپ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں، یعنی تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

۶۔ آپ ﷺ نے مدینہ میں اسلامی ریاست قائم کی۔

۷۔ آپ ﷺ کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

۸۔ آپ ﷺ نے ہر حال میں صبر اور شکر کا درس دیا۔

۹۔ آپ ﷺ پر قرآن مجید نازل ہوا۔

۱۰۔ ہم سب کو آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرنا چاہیے۔

سوال نمبر۶۔ درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد استعمال کریں اور جملہ دوبارہ لکھیں۔

بچہ ہنس رہا ہے.

میں نے کام شروع کر لیا ہے۔

انور صبح سے خوش ہے۔

شازیہ لائق طالبہ ہے ۔

کمرے کے باہر روشنی ہے ۔

سبق نمبر۳: ہمارے پیارے ختم النبیین ﷺ وسلم کی دیانت داری۔

سوال نمبر۲۔ سبق کے کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

جواب ا: پیارے نبی ﷺ کو سچ بولنے اور امانتوں کی حفاظت کرنے کی وجہ سے "صادق" اور "امین" کہا جاتا تھا۔

جواب ۲: امانت داری سے مراد کسی کی دی ہوئی چیز یا ذمہ داری کو ایمانداری سے محفوظ رکھنا ہے‘۔

جواب ۳: آپ ﷺ نے فرمایا کہ "اونٹ کی دیکھ بھال کرو اور اس پر ظلم نہ کر"۔

جواب ۴: آپ ﷺ نے "انصاف اور دیانت" کی وجہ سے خریداروں کو آدھی قیمت واپس کی، کیونکہ اونٹ لنگڑا تھا۔

جواب ۵: اس سبق سے ہم نے سیکھا کہ "سچ بولنا، امانت داری کرنا، اور جانوروں کے ساتھ بھی رحم و انصاف کا برتاؤ کرنا" چاہیے۔

سوال نمبر ۳- زندگی عدل و انصاف، مساوات اخوت، دیانت داری، رحم دلی کے مثالوں سے بھری پڑی ہے اسی طرح کا کوئی واقعہ جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص خوبی کو بیان کرتا ہو کسی کتاب سے پڑھ کر یا کسی بڑے سے پوچھ کر اپنے الفاظ میں جماعت کے سامنے پیش کریں۔

رسول اللہ ﷺ کی عدل و انصاف کی ایک مثال:

ایک بار ایک عورت نے چوری کی۔ قریش کے لوگ چاہتے تھے کہ اسے سزا نہ دی جائے کیونکہ وہ ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔

وہ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ کے پاس سفارش کے لیے لے گئے۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: "اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا"۔

اس واقعے سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ کے نزدیک سب انسان برابر ہیں، اور "عدل و انصاف" میں کوئی فرق نہیں۔

آپ ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ "مساوات، دیانت داری اور رحم دلی" ہی سچا اسلام ہے۔

سوال نمبر ۴- حضرت محمد ﷺ کی دیانت داری پر آٹھ جملوں کی تقریر تیار کیجیے۔

حضرت محمد ﷺ کو بچپن سے ہی "صادق و امین"

کہا جاتا تھا۔

آپ ﷺ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور نہ ہی کسی کی امانت میں خیانت کی۔

لوگ اپنا مال اور سامان آپ ﷺ کے پاس امانت رکھتے تھے کیونکہ وہ آپ پر مکمل اعتماد کرتے تھے۔

آپ ﷺ نے تجارت میں بھی ہمیشہ "سچائی اور دیانت داری" کا مظاہرہ کیا۔

ایک بار آپ ﷺ نے ایک لنگڑے اُونٹ کو کم قیمت پر بیچنے سے انکار کر دیا اور خریدار کو حقیقت بتا دی۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ امانت داری ایمان کا حصہ ہے۔

آپ ﷺ کی دیانت داری سے متاثر ہو کر کئی لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔

ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنی زندگی میں سچ بولیں اور امانت کا خیال رکھیں جیسا کہ ہمارے نبی ﷺ نے سکھایا۔

سوال نمبر ۶- بھاری آواز والے الفاظ پڑھیں اور زبانی اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

بھالو: سارا کو آلو بہت پسند ہے۔

بھول: میں آج ہوم ورک کرنا بھول گیا۔

جھاگ: سرف والے پانی پر بہت جھاگ بنی ہے۔

جھاڑو: جھاڑو سے صفائی کی جاتی ہے۔

پھول: مجھے پھول بہت پسند ہیں۔

پھیکا: یہ شربت بہت پھیکا ہے۔

چھکا: علی نے کرکٹ میں چھکا مارا۔

چھوڑا: میں نے لکھنے والا کام کل پر چھوڑا ہے۔

تھیلا: تھیلا سامان بازار سے لے کے آنے میں مدد دیتا ہے۔

تھک: میں آج کا کام لکھ کر تھک گئی ہوں۔

ٹھیک: میری طبیعت ٹھیک ہے۔

ٹھیلا: یہ برف کا ٹھیلا ہے۔

دھوکہ: دھوکہ دینا اچھی بات نہیں۔

دھوبی: دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔

کھجور: کھجور سے روزہ کھولنا سنت ہے۔

کھلا: کھلا آسمان کتنا حسین لگتا ہے۔

سوال نمبر ۸- واحد جمع کی جوڑیاں بنائیں پھر واحد اور جمع الفاظ کی مدد جملے مکمل کیجیے۔

مرغی------مرغیاں

ٹافی-------ٹافیاں

جوتے -----جوتا

پیالے------پیالہ

سبق نمبر ۴: ہمارے قائد

سوال نمبر ۱- نظم کے مطابق درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیں۔

جواب ۱- قائد اعظم رحمۃ اللہ کو علامہ اقبال کے خواب کی تعبیر کہا گیا ہے، کیونکہ انہوں نے پاکستان کا خواب حقیقت میں بدل دیا۔

جواب ۲- قائد اعظم رحمۃ اللہ اپنے دوستوں کو جھوٹ، بد تمیزی، وقت ضائع کرنے اور غیر سنجیدہ باتوں سے روکتے تھے۔

جواب ۳- اس نظم سے ہم نے محنت، دیانت داری، وقت کی پابندی، اور قوم کے لیے قربانی کا سبق سیکھا ہے۔

جواب ۴- قائداعظم رحمۃ اللہ نے سچائی، ایمانداری، عزم، اور مسلسل محنت سے بڑا آدمی بن کر دکھایا۔ انہوں نے متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن حاصل کر کے تاریخ رقم کی۔

سوال نمبر ۲- نظم پڑھ کر درست جواب کا انتخاب کریں۔

اقبال رحمۃ اللہ نے

کردار

خاصہ

آنکھوں پہ بٹھایا

عزت

سوال نمبر ۸- الفاظ کے ہجے لکھیں۔

نعمت = ن + ع + م + ت

ساتھی = س + ا + تھ + ی

پکوان = پ + ک + و + ا + ن

شاعری = ش + ا + ع + ر + ی

سوال نمبر ۱۰- قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ کے بارے میں دس جملوں پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

۱۔ قائداعظم محمد علی جناح 25 رحمۃ اللہ دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔

۲۔ ان کا اصل نام محمد علی جناح ؒ تھا اور انہیں بابائے قوم بھی کہا جاتا ہے۔

۳۔ وہ ایک عظیم وکیل، سیاستدان اور قوم کے لیڈر رہتے۔

۴۔ قائداعظم ؒ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کے قیام کے لیے انتھک جدوجہد کی۔

۵۔ ان کی قیادت میں 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔

۶۔ قائداعظم ؒ دیانت داری، سچائی اور وقت کی پابندی کے پیکر تھے۔

۷۔ وہ ہمیشہ اتحاد، تنظیم اور یقین محکم کا درس دیتے تھے۔

۸۔ ان کی شخصیت سادہ، سنجیدہ اور باوقار تھی۔

۹۔ قائداعظم ؒ نے کہا تھا: "کام، کام اور بس کام"۔

۱۰۔ اُنھوں نے ۱۱ ستمبر 1948ء کو کراچی میں وفات پائی، لیکن ان کی سوچ آج بھی ہماری رہنمائی کرتی ہے۔

سوال نمبر : ۱۱ درج ذیل واحد کی جمع لکھیں اور جملوں میں ایسے استعمال کریں کہ ان کا جمع ہونا واضح ہو جائے

امیر - امراء

جملہ: اس شہر میں کئی امراء رہتے ہیں جو غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔

جوہر - جواہر

جملہ: بادشاہ کے خزانے میں قیمتی جواہر رکھے ہوئے تھے۔

فن - فنون

جملہ: ہمارے ملک میں موسیقی، مصوری اور خطاطی جیسے کئی فنون مشہور ہیں۔

شجر - اشجار

جملہ: باغ میں کئی طرح کے اشجار لگے ہوئے ہیں جو ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں۔

سبق نمبر : ۵ زلزلہ

سوال نمبر: ۱ سبق کے مطابق درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں؛۔

جواب ۱- زلزلے آنے سے پہلے کوشش کریں کہ کھلے میدان یا کھلی جگہ پر چلے جائیں۔

جواب ۲- زلزلے کی شدت ریکٹر سکیل پر 5.6 تھی۔

جواب ۳- جی ہاں، علی ایک ذہین بچہ ہے۔

جواب ۵- جی، میں نے زلزلہ محسوس کیا میں اس وقت گھر سے باہر کھلی جگہ پر چلا گیا۔

جواب ۶- اس واقعہ سے سبق ملتا ہے کہ مشکل میں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔

سوال نمبر ۲- سبق کے مطابق درست جواب کا انتخاب کریں۔

ان کی جگہ پر رکھیں

علی نے

باہر

قرآن کی تلاوت

ابا نے

سوال نمبر ۵- حروف پڑھ کر ارکان بنائیں۔

ب + و = بو

ن + ی = نی

ج + ا = جا

و + ے = وے

سوال نمبر٦- دو رکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی الفاظ پڑھیں۔

دو رکنی:- بو -دو- جا

سہ رکنی:-پان-سوچ- تیل- عقل

کثیر الرکنی:-بارش-راستہ- جانب- گامزن- منزل

سوال نمبر٨- ذیل میں دیے گئے متضاد الفاظ کے معنی پر غور کریں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

آج: کل: میں کل بازار گئی تھی۔

مالک؛:نوکر: آج ہمارا نوکر چھٹی پر ہے۔

مشرق: مغرب: سورج مغرب کی طرف غروب ہوتا ہے۔

میدانی: پہاڑی: مری ایک پہاڑی علاقہ ہے۔

سوال نمبر:٩ AI- کے استعمال سے جانیے کہ زلزلے کے بعد لوگوں کی مدد کیسے کی جاسکتی ہے اس سلسلے میں اپنا لائحہ عمل تشکیل دیں۔

تلاش و امداد: ڈرونز ملبے میں دبے لوگوں کو جلدی ڈھونڈ سکتے ہیں۔

نقصان کا اندازہ: سیٹلائٹ سے متاثرہ علاقوں کی نشاندہی کر کے امداد پہنچانے میں مدد دیتا ہے

طبی و ذہنی سہارا: ایپس زخمیوں کو ابتدائی ہدایات اور لوگوں کو حوصلہ دیتی ہیں۔

سبق نمبر٦ : موبائل فون کی کہانی

سوال نمبر٢- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

جواب ١- موبائل رابطے اور معلومات کا ذریعہ ہے۔

جواب ٢- نہیں، ٹیلی فون ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا مشکل ہوتا ہے کیونکہ یہ تار سے جڑا ہوتا ہے۔

جواب ٣- ٹیلی فون کا استعمال گھروں، دفتروں، اسکولوں اور ہسپتالوں میں ہوتا ہے۔

جواب ٤- موبائل فون کا مطلب " حرکت میں رہنے والا فون " ہے، یعنی جسے ہم جہاں چاہیں لے جاسکتے ہیں۔

جواب ٥- مجھے موبائل فون کی کیمرہ اور انٹرنیٹ کی سہولت سب سے زیادہ پسند ہے۔

سوال 3: سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

دوسروں کے کام آنے میں

گیمز کھلنے کے لیے

جیب میں

ٹیلی فون

سوال نمبر۴- ان الفاظ پر اعراب لگائیں۔

خِدمَت

شَخُص

مُستَحِق

دُوزَخ

مَقبُول

فَرُض

تاَخیر

زِیاَرت

سوال نمبر٦- انٹرنیٹ سے موبائل فون کے استعمالات پڑھیں اور ساتھیوں کو بتائیں۔

انٹرنیٹ سے موبائل فون کے استعمالات

تعلیم: آن لائن کلاسز، یوٹیوب سے سبق، ای بکس اور لغات کا استعمال۔

رابطہ: واٹس ایپ، میسنجر، ای میل کے ذریعے دوستوں اور رشتہ داروں سے بات چیت۔

معلومات: گوگل پر کسی بھی موضوع کی تحقیق، خبریں اور موسم کی جانکاری۔

تفریح: گیمز کھیلنا، ویڈیوز دیکھنا، موسیقی سننا۔

کاروبار: آن لائن شاپنگ، بینکنگ، بل ادا کرنا اور سوشل میڈیا پر کاروبار چلانا۔

نقشہ وراستہ: گوگل میپس سے راستہ معلوم کرنا اور سفر کی منصوبہ بندی کرنا۔

سوال نمبر۸- دی گئی اشیاء گن کر اردو ہندسوں میں لکھیں۔

سیب = ٦

کیلے = ۳

مچھلیاں = ۷

موبائل = ۲

پودے = ۵

پرندے = ۳

سوال نمبر ۹ : آپ کو جس دن اسکول سے چھٹی ہوتی ہے تو آپ گھر میں کیا کام کرتے ہیں؟

چھٹی والے دن میں صبح سویرے اُٹھ کر نماز پڑھتا ہوں۔ ناشتہ کے بعد کمرہ صاف کرتا ہوں، ہوم ورک مکمل کرتا ہوں اور والدین کے ساتھ وقت گزارتا ہوں۔ شام میں صحن میں کھیلتا ہوں اور رات کو کہانی کی کتاب پڑھتا ہوں۔

کیا آپ کام کاج میں اپنے والدین کی مدد کرتے ہیں؟ کم از کم پانچ جملے لکھیں۔

۱۔ میں والدہ کو کھانا بنانے میں مدد دیتا ہوں، جیسے سبزی دھونا اور برتن لگانا۔

۲۔ ابو کے ساتھ بازار سے سودا سلف لانے جاتا ہوں اور سامان اٹھانے میں مدد کرتا ہوں۔

۳۔ گھر کے برتن دھوتا ہوں اور صفائی کا خیال رکھتا ہوں۔

۴۔ چھوٹے بہن بھائیوں کو پڑھائی میں مدد کرتا ہوں۔

۵۔ پودوں کو پانی دینا اور گھر کے آنگن کو صاف رکھنا میری ذمہ داری ہے۔

سوال نمبر ۱۰۔ دیے گئے الفاظ کے مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر بنائیں اور پھر ان کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھیں۔

بھائی: بہن: مجھے اپنی بہن سے بہت پیار ہے۔

دادی : دادا: میرے دادا کی عمر 95 سال ہے۔

نانی : نانا : میرے نانا ابو بہت نیک دل انسان ہے۔

امی: ابو : میرے ابو ڈاکٹر ہیں۔

چچی : چچا: میرے چچا وکیل ہیں۔

ماموں : ممانی: میری ممانی بہت اچھی ہے۔

بیٹی : بیٹا: میں اپنے امی ابو کا اکلوتا بیٹا ہوں۔

تائی : تایا : ابو جان کے بڑے بھائی تایا کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۱۔ غور کریں کہ موبائل فون کے استعمال سے آپ کیسے ارد گرد کے لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔

موبائل فون سے اپنے ارد گرد کے لوگوں کی مدد

بیمار دادی نانا سے ویڈیو کال پر حال احوال پوچھنا۔

گھر والوں کو ضروری پیغام جلدی پہنچانا۔

پڑھائی کے لیے آن لائن سبق دیکھنا اور دوستوں سے مدد لینا۔

سبق نمبر:۷ مری کی سیر

سوال نمبرا: دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

جواب ا-مری کے معنی ہیں " اونچی جگہ "

جواب ۲- مری سطح سمندر سے سات ہزار چار سو ۷۴۰۰ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔

جواب ۳- مری کالارنس کالج مشہور ہیں۔

جواب ۴- پنڈی پوائنٹ ایک خوب صورت مقام ہے، جہاں سے اسلام آباد اور راولپنڈی کے حسین مناظر نظر آتے ہیں۔

جواب ۵- پاکستان کی سب سے پہلی چیئر لیفٹ پتریاٹہ میں ہے۔

سوال نمبر ۲: کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

جون میں

لارنس کالج

ایوبیہ

اسلام آباد، روالپنڈی

ملکہ کوہسار

.سوال نمبر٦:-دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں

خاموش: جماعت میں استاد کے آنے پر سب بچے خاموش ہو گئے۔

خوبصورت: مری کی وادیاں بہت خوبصورت ہیں۔

مشہور: مری کا مال روڈ سیاحوں میں بہت مشہور ہے۔

پروگرام: اسکول میں یوم آزادی کا پروگرام منعقد ہوا۔

دلچسپ: ہمیں اردو کی کتاب کی کہانی بہت دلچسپ لگی۔

سوال نمبر۷: کالم الف اور کالم ب کا ملاپ کریں

مری میں ⟵------ برف باری ہوتی ہے ۔

بچوں نے ⟵------- سیر کا پروگرام بنایا ۔

مری پنجاب کا ⟵---- صحت افزا اور تفریحی مقام ہے ۔

پرنسپل صاحب ⟵----- کمرہ جماعت کا معائنہ کر رہے ہیں ۔

لارنس کالج میں پہلے ⟵-------انگریزوں کے بچے پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر۸- انٹرنیٹ کی مدد پاکستان کے کسی اور خوبصورت تفریحی مقام کے بارے میں پڑھیں۔

سوات، خیبر پختونخوا: اسے "مشرق کا سوئٹزرلینڈ" کہا جاتا ہے۔ سرسبز وادیاں، دریا اور برف پوش پہاڑ ہیں۔

سوال نمبر۹- بصری الفاظ پڑھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

مجھے: گھر پر ضروری کام ہے۔

تجھے: تجھے کل سکول سے چھٹی ہے۔

ہمیں: ہمیں دوسروں کا خیال رکھنا چاہیے۔

کہاں: تم کل کہاں گئے تھے۔

وہاں: وہاں بہت خوبصورت منظر ہے۔

ہیں: ہم چار بہن بھائی ہیں۔

کہیں : تمہارا کہیں جانے کا پروگرام ہے۔

نہیں: میں نے آج سکول کا کام نہیں کیا۔

میں: میں ایک نیک دل لڑکی ہوں۔

ہوں: میں تیسری کلاس میں پڑھتی ہوں۔

سوال نمبر ۱۱- اس سبق میں جتنے کرداروں اور مقامات کا ذکر ہوا ہے انہیں خط کشیدہ کر کے کاپی میں لکھیں۔

کردار:-پرنسپل-حسن-فاکہہ-عروج-نعیم-بدر

مقامات:-مری-کشمیر پوائنٹ-دریا جیلم-پنڈی پوائنٹ-اسلام اباد-راولپنڈی-پتریاٹا-ایوبیہ-مری کی مال روڈ۔

سوال نمبر ۱۲- تصویری خاکہ دیکھ کر دس جملوں پر مشتمل کہانی لکھیں۔

ایک گاؤں میں ایک غریب کسان اور اس کی بیوی رہتے تھے۔ ان کے پاس ایک مرغی تھی جو روزانہ ایک سونے کا انڈا دیتی تھی۔ ایک دن

کسان اور اس کی بیوی نے مرغی کے گھونسلے میں سونے کا انڈا دیکھا تو دونوں بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے سوچا کہ اگر مرغی روز ایک انڈا دے گی تو ہم جلد امیر ہو جائیں گے۔

کسان کو لالچ آ گیا اور اس نے سوچا کہ مرغی کے پیٹ میں سارے انڈے ہوں گے

اس نے فوراً مرغی ذبح کر دی تاکہ سارے سونے کے انڈے ایک ساتھ مل جائیں۔

لیکن مرغی کے پیٹ میں کوئی انڈا نہ تھا۔ یہ دیکھ کر کسان بہت پریشان ہوا اور سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

اب نہ روزانہ کا انڈا رہا اور نہ ہی مرغی۔

اس واقعے سے کسان کو سبق ملا کہ لالچ کا انجام ہمیشہ نقصان ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۱۳- دی گئی ہدایت کے مطابق جملوں کو تبدیل کریں۔

. گاؤں میں ایک لکڑہارا رہتا تھا

. میں لاہور جا رہا ہوں

. وہ کہانیاں پڑھے گا

. میرے دوست نے خط لکھا

. بارش ہو رہی ہے

. ہمارا ملک ترقی کرے گا

سوال نمبر ۱۴- بے ترتیب جملوں کو ترتیب دے کر لکھیں۔

. آج تو ار ہے

. نادیہ گڑیا سے کھیل رہی ہے

کیا تیمور کل لاہور جائے گا؟

سوال نمبر ۱۵- انٹرنیٹ کی مدد سے جانیے کہ تفریحی مقامات کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ کی مدد؛ سے تفریحی مقامات کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے طریقے

صفائی کا شعور پھیلانا: انٹرنیٹ پر ویڈیوز اور پوسٹس کے ذریعے لوگوں کو بتایا جا سکتا ہے کہ کچرا نہ پھینکیں اور جگہ کو صاف رکھیں۔

رپورٹنگ: اگر کسی مقام پر نقصان ہو رہا ہو تو تصویر یا ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا یا سرکاری ویب سائٹ پر رپورٹ کیا جا سکتا ہے۔

معلومات فراہم کرنا: سیاحوں کے لیے ویب سائٹس اور ایپس پر قواعد و ضوابط ڈالے جا سکتے ہیں تاکہ وہ پہلے سے جان لیں کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔

سبق نمبر۸ : حوالدار لالک جان شہید

سوال نمبر۱- دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

.جواب ۱- لالک جان کا مطلب "چڑھتا سورج" ہے

- جواب ۲

جواب ۳- جی ہاں، میں فوجی بننا چاہتا ہوں۔

جواب ۴- چھ جولائی 1999 کے دن شدید دھند میں بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا حوالدار لالک جان اس وقت صوبیدار سکندر کے ماتحت کام کررہے تھے۔ آپ نے شدید دھند میں بارودی سرنگیں بچھانے کا کام بڑی مہارت سے کیا۔ دشمنوں کے حملے سے آپ بہت زیادہ شدید زخمی ہوگئے اور آپ کا ایک بازو بھی نکارا ہو گیا لیکن آپ نے ہمت نہ ہاری اور آپ دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے رہے۔ آپ نے دشمنوں کے مقابلے کو روکنے کی بھرپور کوشش کی اور دشمنوں کی فائرنگ کے دوران اپ اگے بڑھتے گئے اور اس فائرنگ کی وجہ سے آپ کی شہادت ہوئی۔

جواب ۵- حملوں کو روکنے کے لیے اس بنکر کو تباہ کرنا بہت ضروری تھا جس سے پاکستانی فوج پر حملے ہو رہے تھے۔ اس مشکل ترین اور اہم ترین کام کی ذمہ داری لالک جان نے لی۔

.جواب ۶- بھارتی فوجیوں کا بڑا نقصان ہوا تقریبا 400 بھارتی فوج مارے گئے

.جواب ۷- جب لالک جان شہید کی شہادت ہوئی تو ان کی انگلی اخری دم تک بندوق کی ٹریگر پر تھی

سوال نمبر ۲- مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

بارودی سرنگیں

گلگت بلستان کے ایک گاؤں

کارگل جنگ

بندوق کے ٹریگر

400

آئیں لکھیں

سوال نمبر ۷- درج ذیل نکات کے مطابق کسی شہید سے متعلق دس جملے والدین کی مدد سے تحریر کریں۔

-: میجر عزیز بھٹی شہید کے متعلق دس جملے

نام: ان کا پورا نام میجر راجہ عزیز بھٹی شہید نشانِ حیدر ہے۔

آبائی علاقہ: ان کا تعلق ضلع گجرات کے گاؤں "لادیاں" سے تھا۔

تاریخ پیدائش: وہ 16 اگست 1928 کو "ہانگ کانگ" میں پیدا ہوئے۔

تعلیم: انہوں نے پاک فوج میں شمولیت سے پہلے تعلیم حاصل کی اور 1948 میں پاکستان ملٹری اکیڈمی میں داخلہ لیا۔

فوج میں بھرتی کی تاریخ: انہوں نے 21 جنوری 1948 کو پاک فوج جوائن کی اور 1950 میں پاس آؤٹ ہوئے

عہدہ: 1965 کی جنگ کے وقت وہ میجر اور کمپنی کمانڈر، 17 پنجاب رجمنٹ تھے۔

مقام شہادت: وہ لاہور کے قریب برکی سیکٹر پر لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

تاریخ شہادت: انہوں نے 12 ستمبر 1965 کو جامِ شہادت نوش کیا۔

عمر: شہادت کے وقت ان کی عمر "37 سال" تھی۔

اعزاز: ان کی بے مثال بہادری پر حکومتِ پاکستان نے انہیں "نشانِ حیدر" سے نوازا، جو ملک کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔

سوال نمبر۹: دیے گئے جملوں میں استفہامیہ (سوالیہ) اقراری (مثبت) انکاری (منفی) اور استعجامیہ جملوں کی کریں۔.

۱۔ انکاری

۲۔ سوالیہ

۳۔ انکاری

۴۔ استجامیہ

۵۔ مثبت

سبق نمبر۹ : ٹوٹ پٹوٹ کی بکری

سوال نمبر۲۔ سوالات کے جواب لکھیں۔

جواب ۱- ٹوٹ بٹوٹ نے بکری پالی۔.

جواب ۲- مٹھائی، مکھن، دودھ، ملائی، حلوہ، ربڑی، دہی، پنیر، یخنی، دلیا، کھچڑی، کھیر، چارہ، گھاس، دال، ماس۔

جواب ۳- زیادہ کھانے کے بعد بکری کی حالت یہ تھی کہ اس کو ہوش نہیں آئی۔

جواب ۴- بکری کو نانی کی یاد آئی۔.

جواب ۵- نانی نے بکری کو گھاس، چارہ، دال اور کھلایا۔.

سوال نمبر ۲: نظم کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ مٹھائی

۲۔ نانی

۳۔ واری جاؤں

۴۔ دو دن

۵۔ صوفی غلام مصطفیٰ تبسم

سوال نمبر ۴۔ درست جملہ کے سامنے اور غلط جملے کے سامنے کا نشان لگائیں۔

×۔ ۔

√۔

√۔

√۔

×۔

سوال نمبر ۵۔ نظم ٹوٹ پٹور کی بکری کے پہلے 6 اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھیں۔

نثر:- ایک بکری پالی تھی جو بہت دبلی پتلی ٹانگوں والی تھی دن رات وہ مٹھائی کھایا کرتی تھی۔ مکھن، دودھ، ملائی، حلوہ، ربڑی، دہی، پنیر، دلیا، کھچڑی، کھیر سب کچھ وہ کھایا کرتی تھی۔ ایک دن اتنا کھایا پھر اس کو ہوش نہ آئی۔ ایک دن اس کو نانی کی بہت یاد آئی اور وہ نانی کے گھر آ گئی اور ساری بات نانی کو بتائی۔

سوال نمبر ۶۔ مشکل الفاظ پڑھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

نصیحت: ہمیں بڑوں کی نصیحت پر عمل کرنا چاہیے۔

بے دھیانی:: بے دھیانی میں کیے ہوئے کام نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔

وفاق: پاکستان کے تمام صوبے وفاق کے ساتھ مل کر ترقی کر رہے ہیں۔

ارادہ: میری دوست نے حج کرنے کا ارادہ کیا۔

سچائی: ہمیشہ سچائی کا ساتھ دینا چاہیے۔

فروغ : تعلیم کو فروغ دینے میں قوم کی بہتری ہے۔

سوال نمبر ۸۔ عیدالاضحیٰ پر آپ کے گھر میں کون کون سا جانور آتا اور آپ اس کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟ دس جملوں میں لکھیں۔

۱۔ بکرا قربانی کے لیے بہترین جانور ہے۔

۲۔ بکرا چھوٹا اور سنبھالنے میں آسان ہوتا ہے۔

۳۔ میں بکرے کو گھر لا کر اس کی اچھی طرح دیکھ بھال کروں گا۔

۴۔ میں اسے روزانہ صاف پانی اور سبز چارہ کھلاؤں گا۔

۵۔ عید الاضحیٰ کے دن میں بکرے کو قربانی کے لیے تیار کروں گا۔

۶۔ قربانی کے گوشت کو میں غریبوں اور شتہ داروں میں تقسیم کروں گا

۷۔ بکرا قربانی کے وقت خاموش رہتا ہے، اس لیے میں اس سے ڈروں گا نہیں۔

۸۔ اس کی قربانی سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

۹۔ میں قربانی کے ذریعے اللہ کے حکم پر عمل کروں گا۔

۱۰۔ اس لیے میں قربانی کے لیے بکرا لانا چاہوں گا تاکہ سنت ادا ہو اور ثواب ملے۔

قواعد سیکھیں

۱۔ احمد

۲۔ بہت بڑی

۳۔ جہلم

۴۔ گلاب

۵۔ میٹھا

سوال نمبر۹: اسم صفت کی مدد سے خالی جگہ کی درست نشاندہی کریں۔

۱۔ کھٹے

۲۔ نیک

۳۔ ٹھنڈا

۴۔ اچھی

۵۔ میٹھا

۶۔ بوڑھا

۷۔ تیز

۸۔ سرخ

۹۔ تازہ

۱۰۔ بُرے

سوال نمبر ۱۰۔ لوگوں ہنسانا کو ایک فن ہے اور دوستوں میں خوشیاں بانٹنا ایک عبادت۔انٹرنیٹ کی مدد سے جانیں کہ آپ کیسے دوسروں کو ہنسا کر خوش کر سکتے ہیں۔

دوسروں کو ہنسا کر خوش کرنے کے طریقے

۱۔ مزاحیہ کہانیاں سنائیں: دوستوں کو اچھی لطیفے یا مزے دار کہانیاں سنا کر ان کے چہرے پر مسکراہٹ لا سکتے ہیں۔

۲۔ مدد اور ہمدردی: کسی کے غم میں شریک ہو کر اسے تسلی دینا اور ہلکے پھلکے انداز میں بات کرنا بھی دل کو خوش کر دیتا ہے۔

۳۔ چھوٹے تحفے یا سرپرائز: دوستوں کو بغیر کسی موقع کے چھوٹا سا تحفہ دینا یا ان کے لیے کچھ خاص کرنا انہیں خوش کر دیتا ہے۔

۴۔ خوش اخلاقی سے پیش آنا: میٹھی زبان اور خوش مزاجی سے بات کرنے سے ماحول خوشگوار ہو جاتا ہے اور لوگ خود بخود ہنسنے لگتے ہیں۔

سبق نمبر : ۱۰ بھائی چارہ

سوال نمبر ۲: سوالات کے جواب لکھیں۔

جواب ۱۔ شاعر نے بچوں کو محبت، بھائی چارہ کا درس دیا۔

:جواب ۲۔ا اللہ کو غرور ، نفرت، لڑائی جھگڑا ناپسند ہے۔

جواب ۳۔ نہیں, تعصب اچھی عادت نہیں ہے۔

جواب ۴۔ جو محبت سے پیش آتا ہے۔

جواب ۵۔ بھائی چارہ کا مطلب ہے آپس میں پیار، محبت اور مل جل کر رہنا۔

جواب ٦۔ جی ہاں

.جواب ۷۔ اس شعر کا مطلب ہے کہ سب مسلمان آپ کا سب میں بھائی بھائی ہیں اور اسلام پر سب فدا ہیں

سوال نمبر ۲۔ نظم کے مطابق درست جواب کے دائرہ لگائیں۔

۱۔ بھائی چارے کا

۲۔ محبت

۳۔ تعصب میں

۴۔ اسلام کے

۵۔ علم کی

سوال نمبر ۳- درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

بھائی چارہ: اسلام بھائی چھرے کا درس دیتا ہے۔

رنگ: رنگ و نسل کا فرق مٹا دینا چاہیے۔

دین: ہمارا دین ہمیں امن کا درس دیتا ہے۔

محبت: جو محبت سے پیش آتا ہے وہ دلوں میں گھر بناتا ہے۔

مسلمان: سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

سوال نمبر ۵- دی گئی تصاویر کی مدد سے کہانی تحریر کریں اور نتیجہ بھی لکھیں۔

کہانی: کبوتر اور چیونٹی

ایک دن ایک کبوتر درخت کی شاخ پر بیٹھا تھا۔ نیچے دریا بہہ رہا تھا۔ اچانک ایک چیونٹی پانی میں گر گئی اور ڈوبنے لگی۔ کبوتر نے یہ دیکھا تو فوراً درخت سے ایک پتہ توڑ کر پانی میں گرا دیا۔ چیونٹی اس پتے پر چڑھ کر بچ گئی۔

کچھ دن بعد ایک شکاری نے کبوتر کو نشانہ بنایا۔ چیونٹی نے یہ دیکھا تو شکاری کے پاؤں پر کاٹ لیا۔ شکاری کے ہاتھ سے بندوق گر گئی اور کبوتر اڑ کر بچ گیا۔

: نتیجہ

یہ کہانی ہمیں سکھاتی ہے کہ نیکی کا بدلہ نیکی سے ملتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ دوسروں کی مدد کرنی چاہیے، کیونکہ ضرورت کے وقت وہی مدد ہمارے کام آتی ہے۔

سوال نمبر ۶- نظم بھائی چارہ کہ کوئی سے چار اشعار کو نثر کی شکل میں لکھیں۔

پیارے بچو! یہ بات میری سنو

بھائی چارے کا درس دو سب کو

ختم نفرت جہاں سے ہو جائے

خود سے کم تر کسی کو کیوں سمجھو

بات یہ ناپسند ہے رب کو

رنگ اور نسل، ذات اور زُبان

ہو تعصب تو اس میں ہے نقصان

نظم "بھائی چارہ" کے اشعار کی نثر:۔

پیارے بچو، میری یہ بات غور سے سنو کہ میں تم سب کو بھائی چارے کا سبق دینا چاہتا ہوں۔ ہمیں نفرت کو دنیا سے ختم کر دینا چاہیے، کیونکہ نفرت اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔ ہر کسی کو عزت دو اور کسی کو کم تر نہ سمجھو۔

ہمارا دین بھی ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ اختلافات کو ختم کر دو اور محبت سے رہو۔ رنگ، نسل، ذات اور زبان کا فرق مٹا دو، کیونکہ تعصب انسان کے لیے نقصان دہ ہے۔

سوال نمبر :۷- الفاظ پڑھ کر ہجے الگ کریں۔

ملکیت =م +ل+ک +ی+ے

خدا = خ+د+ا

کوّا = کو+وا

تنہائی =ت+ن+ہ+ا +ئ+ی

بخشش =ب+خ+ش+ش

سوال نمبر۸- درج ذیل زمانہ حال کے جملوں کو زمانہ ماضی اور مستقبل میں تبدیل کر کے لکھیں۔

زمانہ ماضی:-

ریحان نے تقریر کی۔

عثمان نے روزہ رکھا۔

حارث میدان میں کھیلا۔

آپا نے کپڑے سیے۔

ہم کشمیر گئے

زمانہ مستقبل:۔

ریحان تقریر کرے گا۔

مسلمان روزہ رکھے گا۔

حارث میدان میں کھیلے گا۔

آپا کپڑے سیے گی۔

ہم کشمیر جاہیں گے۔

سبق نمبر۱۱ : ہمسائے کے حقوق

سوال نمبر ۲: سوالات کے جواب لکھیں۔

جواب ۱- گھر کے ساتھ والے گھروں میں رہنے والے لوگ ہمسائے کہلاتے ہیں۔

جواب ۲- کیونکہ نئے ہمسائے کے بیٹے ابراہیم نے نوید کی گیند چھین لی اور اس کے ساتھ جھگڑا کیا.

جواب ۳- حمزہ کو ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر اور محبت شفقت سے پیش انا چاہیے.

جواب ۴-۱- ہمسائے کو کوئی تکلیف نہیں پہنچانی چاہیے.

۲۔ ان کی خوشی اور دکھ درد کو بانٹنا چاہیے۔

۳۔ مصیبت میں کام انے کی کوشش کرنی چاہیے۔

جواب ۵- اس سبق سے میں یہ سبق ملتا ہے کہ اسلام میں ہمساؤں کے حقوق بہت اہمیت دی گئی ہے اور پر امن معاشرہ قائم کرنے کے لیے ان حقوق کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

سوال نمبر ۲- سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

صوفے پر

ابراہیم

گیند

معاشرہ

خیال رکھیں

سوال نمبر ۶- ہمسائے کے حقوق پر کوئی آیت یا حدیث تلاش کر کے اس کا ترجمہ کاپی پر لکھیں۔

حدیث:۔

اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ للہ تعالیٰ اس سے محبت کریں تو اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے کا خیال اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے اللہ تعالی کے ہاں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے ہمسائے کے ساتھ اچھا رویہ رکھتا ہے۔

سبق نمبر ۱۲ : رنگوں کا موسم

سوال نمبر ۱ : سوالات کے جوابات دیں۔

جواب ۱- بہار کے موسم کو رنگوں کا موسم اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس موسم میں درختوں پر نئے پتے آتے ہیں، پھول کھلتے ہیں، اور ہر طرف ہریالی اور رنگ برنگے پھولوں کی بہار آجاتی ہے۔

جواب ۲- بہار کے موسم میں لوگ کھلی فضا میں سیر و تفریح کرتے ہیں، پھولوں کی خوشبو سے لطف اُٹھاتے ہیں، اور قدرت کے خوبصورت

نظاروں کو دیکھ کر خوشی محسوس کرتے ہیں۔

جواب ۳- بچوں کے لیے بہار کا موسم سب سے زیادہ اچھا اس لیے ہے کیونکہ اس موسم میں موسم خوشگوار ہوتا ہے، نہ زیادہ گرمی نہ سردی۔ بچے باہر کھیل سکتے ہیں، پھول توڑ سکتے ہیں، اور فطرت کے قریب رہ کر خوش ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۳: بہار کے عنوان پر کوئی نظم پڑھیں اور ساتھیوں کو سنائیں۔

بہار آئی

بہار آئی، بہار آئی، رنگوں کی برسات لائی

پھول کھلے، چمن مہکے، ہر سمت ہے بہار آئی

ٹھنڈی ہوا چلے میٹھی، دل کو سکون پہنچائے

بچے باغ میں جھومیں، خوشی سے گیت گائے

سوال نمبر ۳- بصری الفاظ پڑھیں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

وہیں : میں وہیں کھڑا تھا جہاں میری امی مجھے کھڑا کر کے گئی تھیں۔

ہیں: ہم پانچ بہن بھائی ہیں۔

ہے: وہ ایک لڑکا ہے۔

آپ: اپ کہاں گئے تھے۔

کون: اپ کون ہیں۔

تھے : لڑکے شور مچاتے تھے۔

تھیں: فاطمہ جناحؒ، قائد اعظمؒ کی بہن تھیں۔

کیا: تمہارا کیا حال ہے۔

کہیں: کل کہیں کہیں بارش ہوئی۔

سوال نمبر ۵: موسم بہار کی خوبصورتی کے متعلق دس جملوں پر مشتمل مضمون لکھیں۔

۱۔ موسم بہار قدرت کا حسین تحفہ ہے۔

۲۔ اس موسم میں درختوں پر نئے پتے نکلتے ہیں۔

۳۔ ہر طرف رنگ برنگے پھول کھل جاتے ہیں۔

۴۔ ہوا میں پھولوں کی میٹھی خوشبو پھیل جاتی ہے۔

۵۔ موسم نہ زیادہ گرم ہوتا ہے اور نہ زیادہ سرد۔

۶۔ پرندے چہچہاتے ہیں اور ماحول دلکش ہو جاتا ہے۔

۷۔ کھیتوں میں فصلیں لہلہاتی ہیں۔

۸۔ بچے باغوں میں کھیلتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔

۹۔ بہار میں دل کو سکون اور خوشی ملتی ہے۔

۱۰۔ یہ موسم محبت، تازگی اور زندگی کا پیغام دیتا ہے۔

سوال نمبر۶ : دوست کو خط لکھ کر بتائیں کہ آپ کو بہار کا موسم کیوں پسند ہے

عنوان: بہار کا خوبصورت موسم

پیارے دوست،

السلام علیکم !

کیسے ہو؟ امید ہے خیریت سے ہو گے۔ میں یہاں بالکل ٹھیک ہوں۔ آج میں تمہیں بہار کے موسم کے بارے میں خط لکھ رہا ہوں۔ مجھے بہار کا موسم بہت پسند ہے کیونکہ اس موسم میں ہر طرف ہریالی اور رنگین پھول نظر آتے ہیں۔ ہوا میں خوشبو گھل جاتی ہے اور دل کو سکون ملتا ہے۔

بہار میں نہ گرمی ستاتی ہے نہ سردی، اس لیے ہم باہر کھیل سکتے ہیں اور سیر کر سکتے ہیں۔ پرندوں کی چہچہاہٹ اور کھیتوں کی لہلہاتی فصلیں دل کو خوشی سے بھر دیتی ہیں۔

تمہیں بہار کا موسم کیسا لگتا ہے؟ جواب ضرور دینا۔

تمہارا دوست،

[آپ کا نام]

سوال نمبر۷۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف خانے سے چن کر لکھیں۔

گھمنڈ--------غرور

گھونسلہ------آشیانہ

جابر---------ظالم

بے باک--------نڈر

طیش---------غصہ

مفہوم--------مطلب

ماہتاب--------چاند

ہوس--------لالچ

ہنر---------فن

جدید---------نیا

سبق نمبر ۱۳: چوہوں کا جلسہ

سوال 1: دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

جواب ا- بلی چوہوں کو پکڑ کر کھا جاتی ہے۔

جواب ۲- موٹے چوہے کے گھر تمام چوہے آ کر بیٹھے۔

جواب ۳- بھاگنے والوں چوہوں میں موٹا چوہا سب سے آگے تھا۔

جواب ۴- منصوبے کے مطابق کوئی چوہا بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنے کے لیے تیار نہیں ہوا۔

جواب ۵- چوہوں نے یہ پلان تیار کیا کہ بلی کے گلے میں گھنٹی باندھ دی جائے تا کہ اس کے آنے کا پتہ چل جائے۔

سوال نمبر ۲: نظم کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

بلی سے

بلی کے گلے میں

موٹے چوہے نے

میاؤں میاؤں

سوال نمبر ۳- ان الفاظ پر اعراب لگائیں۔

بِلی

بچّہ

دِل

موٹا

ڈَر

سوال نمبر ۲-الفاظ پڑھ کر ارکان سازی کریں۔

ملکیت---- م+ل+کی+ت

کوا ------ کو+وا

بخشش------ب+خ+ش+ش

خدا------- خ+د+ا

تنہائی--------ت+ن+ہ+ا+ئ+ی

سوال نمبر۷- ہجے اور رکن پڑھ کر الفاظ بنائیں۔

جانتا

واپس

نقصان

نیلی

چونچ

سوال نمبر۹-درج ذیل الفاظ کے مونث لکھ کر جملے دوبارہ لکھیں۔

چڑیا گھر میں نئی شیرنی آئی۔

وہ عورت ٹیلی ویژن دیکھ رہی ہے۔

کیا تم نے آج میری بیٹی دیکھی ہے۔

میں نے اپنی چچی سے کل ایک خط لیا تھا۔

آپ بہت رحم دل عورت ہیں۔

سبق نمبر۱۴ : عید الفطر-ہمارا مذہبی تہوار

سوال نمبر۱- سوالات کے جوابات دیں۔

جواب۱. عید الفطر رمضان کے مہینے کے روزے پورے ہونے پر منائی جاتی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے روزے داروں کو انعام کے طور پر عید دی ہے۔

جواب۲. عید کی تیاریاں رمضان کے آخری دنوں سے شروع ہو جاتی ہیں۔

جواب۳: عید کے دن تمام مسلمان نماز عید ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

جواب۴. عید کے دن لوگ نئے کپڑے پہنتے ہیں، ایک دوسرے سے ملتے ہیں، عیدی دیتے لیتے ہیں اور میٹھے پکوان کھاتے ہیں۔

جواب ۵۔ بچے عید کے دن نئے کپڑے پہن کر، عیدی لے کر اور کھیل کود کر مناتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۔ جملے بنائیں۔

عید الفطر : عید الفطر ہمارا مذہبی تہوار ہے۔

مسجد : مسجد اللہ کا گھر ہے۔

پکوان: عید کے دن مختلف پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔

ہجوم: بازار میں بہت ہجوم تھا۔

خریداری : ہم نے عید کی خریداری کر لی ہے۔

سوال نمبر ۴ : دیے گئے مناظر کو مد نظر رکھ کر کہانی لکھیں۔

ایک کسان کے پاس ایک مرغی تھی۔ وہ روزانہ ایک سنہرا انڈا دیتی تھی۔ کسان بہت خوش تھا اور اسے روزانہ انڈا مل جاتا تھا۔

کسان نے سوچا کہ مرغی کے پیٹ میں بہت سارے سنہرے انڈے ہوں گے۔ لالچ میں آ کر اس نے مرغی کو ذبح کر دیا۔

لیکن جب مرغی کا پیٹ چیرا تو اس میں کوئی انڈا نہیں تھا۔ اب کسان کو بہت پچھتاوا ہوا اور اس نے روزانہ ملنے والا انڈا بھی گنوا دیا۔

اس کہانی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ لالچ بری بلا ہے۔

سوال نمبر ۵۔ دیے گئے منظر کی تصویر دیکھ کر 6 جملے لکھیں

عید کے دن سب لوگ خوشی سے مل رہے ہیں۔

بچے بزرگوں کو سلام کر رہے ہیں اور عیدی لے رہے ہیں۔

ایک بوڑھا شخص لاٹھی کے سہارے کھڑا ہے اور بچوں کو دعا دے رہا ہے۔

گھر میں عید کا خوشگوار ماحول ہے۔ سب نے نئے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور چہرے خوشی سے دمک رہے ہیں۔

یہ منظر ہمیں محبت، بھائی چارے اور عید کی خوشی کا پیغام دیتا ہے۔

سوال نمبر ۶۔ عددی گنتی کو اپنے جملوں میں استعمال کریں.

گیارہ: میرے پاس گیارہ کتابیں ہیں۔

اٹھارہ: میں اٹھارہ سال کا ہوں۔

سولہ: جماعت میں سولہ بچے موجود تھے۔

نو: اس کے پاس نو پنسلیں ہیں۔

پانچ: میں نے پانچ سیب کھائے۔

سوال نمبر۷- ایک سے بیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھیں۔

۱۔ایک

۲۔دو

۳۔تین

۴۔چار

۵۔پانچ

۶۔چھ

۷۔سات

۸۔آٹھ

۹۔نو

۱۰۔دس

۱۱۔گیارہ

۱۲۔بارہ

۱۳۔تیرہ

۱۴۔چودہ

۱۵۔پندرہ

۱۶۔سولہ

۱۷۔سترہ

۱۸۔اٹھارہ

۱۹۔انیس

۲۰۔بیس

سبق نمبر ۱۵ : بلو کا بستہ

سوال نمبر۱: سبق کے مطابق درج ذیل سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

جواب ۱- بلو ایک غیر منظم بچی ہے۔

جواب ۲- بلو کا بستہ غیر متعلقہ چیزوں سے بھرا ہوتا ہے۔

جواب ۳- بلو کے بستے میں لکڑی کا گھوڑا موجود ہے۔

جواب ۴- بلو کے بستے میں کھانے کے لیے چورن کی شیشی اور آلو کچالو موجود ہے۔

جواب ۵- کھیل میں لٹو، گلی ڈنڈا، اور لکڑی کا گھوڑا بلو کے بستے میں موجود ہے۔

سوال نمبر ۲- نظم کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

جن کی

بستہ

کاغذ کا دستہ

روئی کا

ایک

سوال نمبر ۹: پڑھ کر بھاری آوازوں والے لفظ کے گرد دائرہ بنائیں۔ نیز انھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

بھالو: میرے بالوں کا رنگ سفید ہے۔

بھیا: بھائی نے مجھے عیدی دی۔

پنکھا: پنکھا ہوا دیتا ہے۔

تنہا: چڑیا پنجرے میں تنہا رہ گئی۔

ٹھیلا: یہ سبزی کا ٹھیلا ہے۔

چھلکا: مجھے کیلے کا چھلکا اتار کر دو۔

مہنگا: آج کل پھل بہت مہنگا ہے۔

بھاگا: چور پولیس کو دیکھ کر بھاگا۔

بندہ: احمد ایک نیک دل بندہ ہے۔

چھتری: چھتری ہمیں بارش سے بچاتی ہے۔

تازہ: صبح صبح تازہ ہوا چلتی ہے۔

سوال نمبر ۱۲- واحد کی جمع بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

بیری کے درختوں پر جھولے ہیں۔

منی کے پاس ریشم کے جوڑے ہیں۔

علیم کے پاس گھوڑے ہیں۔

گھوڑوں نے رسیوں کو نہ توڑا۔

گھوڑوں کے پاؤں نہیں ہیں۔

سوال نمبر ۱۳- درج الفاظ کے متضاد لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

گندا : صاف: پینے کا پانی صاف ہونا چاہیے۔

بڑی: چھوٹی: میری فراک مجھے چھوٹی ہو گئی ہے۔

اندر: باہر: باہر دروازے پر کون ہے۔

پکی: کچی: سلاب سے کچی آبادیاں تباہ ہو گئیں۔

پہلے: آخر: دوا لینے کی باری میری سب سے آخر میں ہے۔

سبق نمبر:۱۶ ہمارے قومی شاعر

سوال نمبر ا - سوالات کے جواب لکھیں۔

جواب ا۔ علامہ اقبالؒ 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

جواب ۲- آپؒ قومی شاعر اس لیے کہلاتے ہیں کیونکہ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں خودی، اتحاد اور حب الوطنی کا جذبہ بیدار کیا۔

جواب ۳- آپؒ نے شاعری کے ذریعے قوم کو خودی، اتحاد، عزم اور آزادی کا پیغام دیا۔

جواب ۴- آپؒ مسلمانوں کے لیے الگ ملک اس لیے چاہتے تھے تاکہ وہ اپنے مذہب اور تہذیب کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

جواب ۵- آپؒ نے نوجوانوں کو شاہین سے تشبیہ دی۔

سوال نمبر ۶- ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کے متعلق دس جملے لکھے ہیں۔

ا۔ علامہ اقبال اردو اور فارسی کے عظیم شاعر تھے۔

۲۔ انہوں نے اپنی شاعری سے مسلمانوں میں خودی کا شعور پیدا کیا۔

۳۔ اقبال نے دو قومی نظریہ پیش کر کے پاکستان کے قیام کی بنیاد رکھی۔

۴۔ ان کی مشہور کتابیں "بانگِ درا"، "بالِ جبریل" اور "ضربِ کلیم" ہیں۔

۵۔ انہوں نے "سارے جہاں سے اچھا" اور "لب پہ آتی ہے دعا" جیسی قومی نظمیں لکھیں۔

۶۔ اقبال نے نوجوانوں کو شاہین بننے کا درس دیا۔

۷۔ انہوں نے اسلام کے فلسفہ خودی کو اپنی شاعری میں بیان کیا۔

۸۔ علامہ اقبال نے الٰہ آباد کے خطبے میں علیحدہ مسلم ریاست کا مطالبہ کیا۔

۹۔ ان کی شاعری میں اتحاد امت اور مسلم قومیت کا پیغام ملتا ہے۔

۱۰۔ اقبال کو "شاعر مشرق" اور "مفکر پاکستان" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۷- لالچی کتا / تصویر کو دیکھ کر دلچسپ کہانی لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کتا تھا۔ وہ بہت لالچی تھا۔ ایک دن اسے گوشت کا ایک ٹکڑا ملا۔ وہ خوشی خوشی اسے منہ میں دبائے ندی کے پل پر سے گزر رہا تھا۔

پل کے نیچے پانی میں اسے اپنا عکس نظر آیا۔ کتے نے سمجھا کہ یہ دوسرا کتا ہے اور اس کے منہ میں بھی گوشت ہے۔ لالچ میں آکر وہ دوسرے کتے سے گوشت چھیننے کے لیے بھونکا۔

جیسے ہی اس نے منہ کھولا، اس کا گوشت پانی میں گر گیا۔ اب وہ پچھتانے لگا کیونکہ اس کے پاس نہ گوشت رہا اور نہ ہی دوسرا کتا۔

سبق: لالچ بری بلا ہے۔

سوال نمبر۸- سبق میں سے مرکب الفاظ تلاش کر کے کاپی میں لکھیں۔

قومی شاعر

روحِ شاعری

دو قومی نظریہ

علیحدہ وطن

حب الوطنی

مسلم قومیت

اتحاد امت

فلسفہ خودی

شاعر مشرق

مفکر پاکستان

علیحدہ ریاست

سبق نمبر : ۱۷ اللہ دیکھ رہا ہے

سوال نمبر ۱- سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

جواب ۱. عبد الرحمن کے تین بیٹے تھے۔

جواب ۲-. عبد الرحمن نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ اتحاد میں برکت ہے۔

جواب ۳-. سب سے چھوٹے بیٹے نے سیب اس لیے نہیں کھایا کیونکہ وہ سب کو بانٹنا چاہتا تھا۔

جواب ۴- ہاں، ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں رہنا چاہیے۔

سوال نمبر ۲- دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

تلاش: میں نے گم شدہ کتاب کی بہت تلاش کی۔

عقل مندی: سلیم نے عقل مندی سے سیب نہ کھایا۔

خیالات: استاد نے ہمیں اچھے خیالات سکھائے۔

نافرمانی: والدین کی نافرمانی کرنا گناہ ہے۔

عطا: اللہ نے ہمیں زندگی عطا کی ہے۔

سوال نمبر ۳- درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ سیب

۲۔ کیونکہ اس کی والدہ نے منع کر دیا تھا

۳۔ سلیم کی عقل مندی کی وجہ سے

سوال نمبر ۸- اگر آپ کو یہ احساس ہو گا کہ اللہ تعالی ہر وقت اپ کو دیکھ رہا ہے تو اپ کون سے کام احتیاط سے کریں گے؟

اگر مجھے احساس ہو کہ اللہ تعالیٰ ہ روقت مجھے دیکھ رہا ہے تو میں ہر کام احتیاط اور ایمانداری سے کروں گا۔

۱۔ میں جھوٹ نہیں بولوں گا اور نہ ہی کسی کو دھوکہ دوں گا۔

۲۔ میں اپنے والدین اور استاد کا حکم مانوں گا۔

۳۔ میں صفائی کا خیال رکھوں گا اور اپنے کام وقت پر مکمل کروں گا۔

۴۔ میں کسی کی چیز چوری نہیں کروں گا اور نہ ہی کسی کا حق ماروں گا۔

۵۔ میں ہمیشہ سچ بولوں گا اور نیک عمل کروں گا تاکہ اللہ مجھ سے راضی رہے۔

سوال نمبر۹- سلیم اور اس کے بھائی کا موازنہ کر کے ٹی چارٹ مکمل کریں

سلیم اور اس کے بھائیوں کا موازنہ

سلیم------------ سلیم کے بھائی

عقل مند تھا---------جلدی باز تھے

سیب نہ کھایا---------سیب کھالیا

اللہ سے ڈرنے والا تھا-----لالچ میں آ گئے

والد کی بات سمجھی-----والد کی بات نہ سمجھی

والد نے شاباش دی--------والد نے سمجھایا

سوال نمبر۱۰- اسم ضمیر کے استعمال سے جملے مکمل کریں.

ہم

ہمیں

ہمارا

آپ

ہمیں

تم

تمھاری

آپ

تمھارا

سوال نمبر۱۱ - الفاظ کے ہم آواز لکھیں۔

لڑے ---- مرے

تارے ----- سارے

رونا ------- دھونا

جالی ------ خالی

کھڑکی ----- لڑکی

زندگی ------ بندگی

سبق نمبر ۱۸ : اچھا بچہ

سوال نمبر۱- سوالات کے مختصر جواب دیں۔

جواب ۱-: شاعر نے اچھا بچہ اسے کہا ہے جو سچ بولے، بڑوں ادب کرے، وقت کا پابند ہو اور بڑوں کا فرمانبردار ہو۔

جواب ۲- اچھے بچے کی چند عادات یہ ہیں: سچ بولنا، صفائی رکھنا، وقت پر سونا جاگنا، والدین اور استاد کی عزت کرنا، دوسروں کی مدد کرنا۔

سوال نمبر۲- الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

عادت : سچ بولنا اچھی عادت ہے۔

چستی : احمد کی چستی کے کیا کہنے ہیں۔

سلجھے : سدرہ کے بعد بہت سلجھے ہوتے ہیں۔

ارادہ : میں نے ارادہ کیا کہ میں لاہور پڑھنے جاؤں گا۔

خوشبو: موتیے کے پھول کی خوشبو بہت اچھی ہے۔

سوال نمبر۸- درج ذیل الفاظ پڑھیں اور ان کے ہجے اپنی کاپی میں لکھ کر انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

معیار : م + ع + یا + ر

امیروں کا معیار زندگی بہت بلند ہے۔

مطابق : م + ط + ا + ب + ق

ہمیں اپنی استطاعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔

استعمال : اس + ت + ع + م + ا + ل

موبائل کا زیادہ استعمال انکھوں کے لیے اچھا نہیں۔

پہچان :پ + ہ + چ + ا + ن

ہمیں اچھے برے کی پہچان ہونی چاہیے۔

عزیز: ع + ز + ی + ز

مجھے میرا وطن بہت عزیز ہے۔

سوال نمبر۹- اپنی اچھی تعداد کے بارے میں پانچ مربوط جملے لکھیں۔

۱۔ میں روزانہ صبح جلدی اُٹھ کر نماز پڑھتا ہوں۔

۲۔ میں اپنے والدین اور استاد کا ادب کرتا ہوں۔

۳۔ میں اپنا کمرہ خود صاف کرتا ہوں اور وقت پر ہوم ورک مکمل کرتا ہوں۔

میں سچ بولتا ہوں اور کسی سے جھوٹ نہیں بولتا۔

میں ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہوں اور دوسروں کے ساتھ نرمی سے پیش آتا ہوں۔

سوال ۱۰:

اگر مجھے اپنی ٹیم کا رہنما بنایا جائے تو میں یہ اصول بناؤں گا۔

۱۔ وقت کی پابندی: ہر ممبر وقت پر آئے گا تاکہ وقت ضائع نہ ہو۔

۲۔ اتحاد: ہم سب مل کر کام کریں گے، کیونکہ اتحاد میں کامیابی ہے۔

۳۔ ایمانداری: ہر کام سچائی اور محنت سے کیا جائے گا۔

میں یہ اصول اس لیے بناؤں گا کیونکہ ان سے ٹیم مضبوط ہوتی ہے اور ہم سب کامیاب ہوتے ہیں۔

سبق نمبر ۱۹: آنکھ مچولی

سوال نمبر ۱- سوالات کے جواب لکھیں۔

جواب ۱۔ آنکھ مچولی میں کھوجی وہ بچہ بنتا ہے جو سب سے پہلے پکڑا جاتا ہے۔

جواب ۲- اگر میں آنکھ مچولی کھیلوں تو میں ایسی جگہ چھپوں گا جہاں مجھے جلدی کوئی نہ ڈھونڈ سکے، جیسے درخت کے پیچھے یا دروازے کے پیچھے۔

جواب ۳- میرے پسندیدہ کھیل: کرکٹ، فٹ بال، چھپن چھپائی۔

جواب ۴- کھیل کھیلنے سے صحت اچھی رہتی ہے، جسم مضبوط ہوتا ہے اور دوستوں کے ساتھ مل کر رہنے کا سلیقہ آتا ہے۔

سوال نمبر ۲- سبق کے مطابق خالی جگہ پر کریں۔

کھیل

بند

کھیل

پسندیدہ

سوال 4: پاکستان کے مختلف مقامی کھیلون کے متعلق معلومات حاصل کریں اور ساتھیوں کو بتائیں۔

کبڈی: یہ دیہات کا مشہور کھیل ہے۔ دو ٹیمیں ہوتی ہیں اور ایک کھلاڑی دوسری ٹیم کے میدان میں جا کر کھلاڑیوں کو چھوتا ہے۔ ۔1

گلی ڈنڈا: لکڑی کی چھڑی اور چھوٹی سی لکڑی سے کھیلا جاتا ہے۔ یہ بچوں کا پسندیدہ کھیل ہے۔ .۲

پتنگ بازی: خاص طور پر بہار کے موسم میں کھیلا جاتا ہے۔ رنگین پتنگیں اڑائی جاتی ہیں۔ .۳

نیزہ بازی: گھوڑے پر سوار ہو کر نیزہ چلانے کا کھیل ہے۔ یہ روایتی کھیل ہے۔ .۴

سوال 5: مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخری حرف سے لفظ بنائیں۔

شوق---- قلم

چور-----روشنی

بچے------یوم

قانون------نالائق

نعمت----- تالا

سوال نمبر۶۔ امر و نہی کے جملے پڑھیں۔ صحیح قواعد پر (√) کا نشان لگا کر بتائے کہ یہ کون سے جملے ہیں۔

امر

نہی

امر

امر

سوال نمبر۷۔ لفظی گنتی پڑھ کر ہندسوں لکھیں۔

۲۲۔

۲۶۔

۲۷۔

۲۴۔

۲۱۔

:سوال نمبر۸۔ آپ چھٹی والے دن کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟ پانچ جملے لکھیں۔

ا۔ میں چھٹی والے دن دوستوں کے ساتھ کرکٹ کھیلتا ہوں۔

۲ہم گلی میں فٹ بال کھیل کر خوب مزے کرتے ہیں۔۔

۳۔ میں گھر میں کیرم بورڈ بھی کھیلتا ہوں۔

۴۔ کبھی کبھی میں چھپن چھپائی کھیل کر بچپن کا لطف اٹھاتا ہوں۔

۵۔ کھیل کھیلنے سے میرا جسم تندرست رہتا ہے اور دل خوش ہوتا ہے